



”ابن آدم نہ مجھ جھٹلایا حالان کہ اسہ یہ زیب نہ میں دیتا اس نہ مجھ گالی دی حالان کہ اسہ یہ زیب نہ میں دیتا“

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتا ہے میں : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : ”اللہ تعالیٰ نے کہا : ”ابن آدم نہ مجھ جھٹلایا حالان کہ اسہ یہ زیب نہ میں دیتا اس نہ مجھ گالی دی حالان کہ اسہ یہ زیب نہ میں دیتا“ جہاں تک اس کا مجھ جھٹلانہ کی بات ہے، تو یہ دراصل اس کا یہ کہنا ہے کہ میں نے جس طرح اسہ پہلی بار پیدا کیا ہے، اس طرح اسہ دوبارہ پیدا نہیں کروں گا حالان کہ میرے لیے اسہ پہلی بار پیدا کرنا دوسری بار پیدا کرنے سے آسان نہیں ہے جب کہ اس کا مجھ گالی دینا اس کا یہ کہنا ہے کہ اللہ نے اپنا بیٹا بنا رکھا ہے حالان کہ میں ایک ہوں ہر نیاز ہوں نہ میری کوئی اولاد ہے اور نہ میں کسی کی اولاد ہوں کوئی میرا ہم سر بھی نہیں ہے“

[صحیح] [رواہ البخاری]

اس حدیث قدسی میں نبی صلی اللہ علیہ و سلم بتا رہے ہیں کہ اللہ عز و جل نے کفار و مشرکین کے بارے میں بتایا کہ وہ اس جھٹلانے میں اور کمیوں، عیوب اور نامناسب باتوں سے متصف کرتے ہیں، جو کہ ان کے لئے قطعاً مناسب نہیں ہے جہاں تک ان کے ذریعے اللہ کو جھٹلانے جانے کی بات ہے، تو یہ دراصل ان کا یہ زعم ہے کہ اللہ موت کے بعد ان کو دوبارہ زندہ نہیں کرے گا، جس طرح پہلی بار عدم سے وجود بخشا تھا اللہ نے ان کا رد کرتے ہوئے کہا کہ جس نے ان کو عدم سے وجود بخشا، وہ ان کو دوبارہ پیدا کر سکتا ہے بلکہ یہ کام اس کے لیے ہے کہ میں زیادہ آسان ہے گرجے (اگر حقیقت کی رو سے دیکھا جائے) تو اللہ کے لئے پہلی بار اور دوبارہ پیدا کرنا دونوں برابر ہیں، کیوں کہ وہ ہر چیز پر قادر ہے جب کہ ان کے گالی دینے سے مراد ان کا یہ کہنا ہے کہ اللہ کی اولاد ہے اللہ نے ان کا رد کرتے ہوئے کہا کہ اللہ اکیلا، اپنے ناموں، صفات اور افعال کے اندر ہر طرح کے کمال کی حامل واحد ہستی، ہر نقص و عیب سے پاک اور ہر نیاز سے سب اس کے محتاج ہیں اور وہ کسی کا محتاج نہیں ہے وہ کسی کا والد نہیں، کسی کی اولاد نہیں، کوئی اس کا ہم سر اور مثل و نظیر بھی نہیں ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/6327>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

